https://farid.ps/articles/israel_propaganda_hasbara/ur.html

بیانیہ پر قابو: اسرائیل-فلسطین تنازعہ میں عصری حسبارہ، ڈیجیٹل پروپیگنڈا، اور نفسیاتی ادراک

جدید تنازعات میں، معلومات اب جنگ کا پس منظر نہیں ہیں - یہ **خود جنگ** ہیں۔ تصاویر، الفاظ، ہیش ٹیگز، اور الگورتھم اب ہتھیاروں کے طور پر کام کرتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے بم اور گولیاں۔ میدان جنگ صرف غزہ، مغربی کنارہ، یا اقوام متحدہ کے ایوانات نہیں ہے - یہ آپ کا فون اسکرین، آپ کی نیوز فیڈ، اور آپ کے جذباتی ردعمل بھی ہیں۔ لڑائی صرف علاقے کے لیے نہیں، بلکہ **سچائی**، **یادداشت**، اور **اخلاقی ادراک** کے لیے ہے۔ اور اس میدان میں، اسرائیل کا پروپیگنڈا نظام - جسے **حسبارہ** کہا جاتا ہے - دنیا کے سب سے ترقی یافتہ اور جارحانہ بیانیہ آپریشنز میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔

روایتی طور پر "وضاحت" کے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے، **حسبارہ** خود کو عوامی سفارت کاری کے طور پر پیش کرتا ہے: عالمی برادری کو اسرائیل کے اقدامات کی "وضاحت" کرنے کی کوشش۔ لیکن عملی طور پر، یہ ایک جامع، ریاستی حمایت یافتہ نفسیاتی اور ڈیجیٹل اثر و رسوخ کا آپریشن ہے۔ اس کا مقصد صرف قائل کرنا نہیں، بلکہ **بیانیہ پر قابو پانا** ہے - کہ کون شکار یا جارح، جائز یا مجرم، انسان یا غیر ضروری کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

گزشتہ دو سالوں میں، غزہ پر اسرائیل کے شدید حملوں اور ڈیجیٹل سرگرمی کے عالمی عروج کے درمیان، حسبارہ ایک نئے مرحلے میں داخل ہوا ہے۔ اب یہ پریس ریلیز یا ریاستی میڈیا تک محدود نہیں ہے، بلکہ اب یہ **الگورتھم**، **اثر انداز کرنے والوں کے نیٹ ورکس**، **غلط معلومات کی مہمات**، اور **کارپوریٹ نفاذ** کے ذریعے کام کرتا ہے۔ **ایکس** (سابقہ ٹوئٹر) اور **ٹک ٹاک** جیسے پلیٹ فارمز، جو کبھی جمہوری جگہوں کے طور پر تصور کیے گئے تھے، ڈیجیٹل میدان جنگ بن گئے ہیں جہاں تکلیف کی نمائش - اور مزاحمت کی قانونی حیثیت - الگورتھمک خاتمے کے تابع ہے۔

اسی وقت، **لیری ایلیسن** جیسے طاقتور ارب پتی، جو اب ٹک ٹاک اور لیگیسی میڈیا پر اورکل اور اسکائی ڈانس/پیراماؤنٹ کے ذریعے بڑا اثر و رسوخ رکھتے ہیں، نظریاتی یکسانیت کو اوپر سے نیچے تک نافذ کر رہے ہیں۔ فلسطینی حامی آوازیں تیزی سے خاموش کی جا رہی ہیں، نہ صرف ریاستی سنسرشپ کے ذریعے بلکہ **ملازمت کی پالیسیوں**، **الگورتھمک دباؤ**، اور **نفسیاتی ہیرپھیر** کے ذریعے جو ہمارے استعمال کردہ پلیٹ فارمز میں سرایت کر گئی ہیں۔

لیکن اس سب کے باوجود، سچائی برقرار ہے۔

عینی شاہدین کی گواہیوں، ڈیجیٹل آرکائیوز، اور عالمی شعور نے حسبارہ کے فریب کو توڑنا اور اس کی مزاحمت شروع کر دی ہے۔ اس کام کا مقصد **دستاویز کرنا، بے نقاب کرنا**، اور قارئین کو اس فریب کو **سمجھنے اور اسے چیلنج کرنے کے اوزار فراہم کرنا** ہے - اس سے پہلے کہ یہ خود حقیقت بن جائے۔

حسبارہ کا ارتقاء - کولڈ وار سفارت کاری سے ڈیجیٹل غلبہ تک

"حسبارہ" (הסברה) کا لفظی مطلب عبرانی میں "وضاحت" ہے۔ سطح پر، یہ واضح کرنے یا عوامی سفارت کاری کی طرف اشارہ کرتا ہے - اسرائیل کی دنیا کو "خود کی وضاحت" کرنے کی کوشش۔ لیکن حسبارہ صرف وضاحتی نہیں ہے؛ یہ **کارکردگی، پیشگی**، اور **جوڑ توڑ** پر مبنی ہے۔ یہ ایک مربوط پروپیگنڈا فریم ورک ہے جو فلسطین کے قبضے کے تناظر میں اسرائیل کے بارے میں عالمی بیانیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

روایتی عوامی تعلقات کے برعکس، حسبارہ **فوجی اور ادارہ جاتی** ہے، سیکیورٹی ریاست میں جڑی ہوئی ہے، اور پلیٹ فارمز، زبانوں، اور شعبوں میں رائج ہے۔ اس کا مقصد مباحثہ جیتنا نہیں - بلکہ مباحثہ شروع ہونے سے پہلے **حقیقت کے شرائط کو متعین کرنا** ہے۔

ابتدا: صیہونی وکالت سے ریاستی پروپیگنڈا تک

حسبارہ کے بیج 1948 میں اسرائیل کے قیام سے بہت پہلے بوئے گئے تھے۔ بیسویں صدی کے اوائل میں صیہونی رہنماؤں نے مغربی رائے عامہ کو تشکیل دینے کی اہمیت کو تسلیم کیا تھا۔ **چائم ویزمین** اور **تھیوڈور ہرزل** جیسے افراد نہ صرف سفارت کار تھے بلکہ **بیانیہ کے کاروباری** بھی تھے، جو برطانوی اور امریکی اشرافیہ کو یہ قائل کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ صیہونیت ایک جدید، تہذیبی منصوبہ ہے نہ کہ نوآبادیاتی۔

اسرائیلی ریاست کے قیام کے بعد، حسبارہ نے زیادہ رسمی کردار ادا کیا۔ کولڈ وار کے دوران، اسرائیلی حکام نے ریاست کو ایک آزاد جمہوری چوکی کے طور پر پیش کیا جو ایک دشمن عرب خطے میں ہے، اپنے آپ کو امریکی اقدار اور سوویت اثر و رسوخ کے مغربی خوف سے ہم آہنگ کرتے ہوئے۔

ابتدائی حسبارہ کے اہم اہداف میں شامل تھے:

- **نقبہ** (1948 میں 700,000 سے زیادہ فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی) کو جواز پیش کرنا
- 1967 کے مغربی کنارہ، غزہ، اور مشرقی یروشلم کے قبضے کو "دفاعی جنگ" کے طور پر دوبارہ برانڈ کرنا
- 1982 کی لبنان جنگ اور انتفاضہ کے کریک ڈاؤن جیسے فوجی اقدامات سے تنقید کو ہٹانا

ان ادوار میں، حسبارہ نے **مغربی پریس، سفارتی اتحادیوں، اور یہودی ڈائسپورا اداروں** پر انحصار کیا تاکہ اسرائیل کے واقعات کے ورژن کو بڑھاوا دیا جا سکے۔ اس نے اسرائیل کو چھوٹا، محصور، اور اخلاقی طور پر برتر کے طور پر پیش کیا - باوجود اس کے کہ وہ زبردست فوجی طاقت رکھتا تھا۔

ادارہ جاتی بنانا: حسبارہ بیوروکریسی کا عروج

1970 اور 80 کی دہائی تک، حسبارہ اسرائیلی ریاست کے اندر رسمی شکل اختیار کر چکا تھا۔ **وزارت خارجہ، وزارت اسٹریٹجک امور، اور آئی ڈی ایف ترجمان یونٹس** نے بین الاقوامی رائے کو تشکیل دینے پر مرکوز پروپیگنڈا ونگز تیار کیے۔

اہم پیش رفت شامل تھی:

- وزارت خارجہ کے اندر **حسبارہ ڈیپارٹمنٹ** کا قیام
- اسرائیلی سفارت کاروں اور فوجیوں کے لیے "بیانیہ نظم و ضبط" پر تربیتی پروگرام
- **ایپک (AIPAC)** اور وابستہ لابیوں کا استعمال امریکی میڈیا پیغام رسانی کو مربوط کرنے کے لیے
- پی آر فرموں، تھنک ٹینکس، اور بڑے امریکی میڈیا آؤٹ لیٹس کے ساتھ شراکت داری

یہ صرف اسرائیل کو اچھا دکھانے کے بارے میں نہیں تھا - یہ **فلسطینی مزاحمت کو غیر قانونی بنانے**، تنقید کو یہود دشمنی کے طور پر دوبارہ پیش کرنے، اور مغربی دارالحکومتوں میں سیاسی فیصلہ سازی کو متاثر کرنے کے بارے میں تھا۔

حسبارہ ہینڈ بک: پروپیگنڈا عملی طور پر

2000 کی دہائی تک، حسبارہ روایتی سفارت کاری سے آگے بڑھ کر **بڑے پیمانے پر میڈیا اثر و رسوخ اور غلط معلومات کی تکنیکوں** تک پہنچ چکا تھا۔ اس دور کا ایک اہم نمونہ "**حسبارہ ہینڈ بک**" ہے، جو ابتدائی انٹرنیٹ دور میں اسرائیل کے حامیوں میں وسیع پیمانے پر گردش کرتی تھی۔

ہینڈ بک میں بیان بازی کے حربوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جیسے:

- **پوائنٹ اسکورنگ بمقابلہ سچائی کی تلاش:** ہمیشہ بحث جیتنے کی کوشش کریں، نہ کہ معاملے کی وضاحت کریں
- **جذباتی اپیل:** خوف، جرم، اور صدمے کو ابھاریں (مثال کے طور پر، ہولوکاسٹ یا دہشت گردی کا مسلسل حوالہ)
- **ری ڈائریکشن:** جب اسرائیل کے اقدامات پر چیلنج کیا جائے تو حماس، ایران، یا یہود دشمنی کی طرف موڑ دیں
- **بدنام اور غیر قانونی بنائیں:** پیغام کے بجائے پیغامبر پر حملہ کریں - خاص طور پر ناقدین، صحافیوں، اور ماہرین تعلیم پر

یہ حربے صرف ریاستی اداکاروں تک محدود نہیں ہیں۔ اب یہ طلبہ گروپوں، ڈائسپورا تنظیموں، اور آن لائن رضاکاروں کے ذریعے پھیلائے جاتے ہیں، جو ڈیجیٹل پروپیگنڈسٹوں کی ایک عالمی فوج تشکیل دیتے ہیں۔

حسبارہ 2.0: ڈیجیٹل تبدیلی

اصل تبدیلی 2010 کی دہائی میں آئی اور 2020 کی دہائی میں تیز ہوئی۔ جیسے جیسے روایتی میڈیا کا اثر کم ہوا اور سوشل میڈیا غالب ہوا، حسبارہ نے رخ بدل لیا۔ اس نے **اثر انداز مہمات**، **ای آئی ماڈریشن**، **الگورتھمک انجینئرنگ**، اور **ریئل ٹائم ڈیجیٹل غلط معلومات** پر توجہ دینا شروع کی۔

اہم پیش رفت شامل ہیں:

- آئی ڈی ایف کے "**ترجمان یونٹ**" نے فضائی حملوں کو بہادری کے طور پر دوبارہ پیش کرنے کے لیے وائرل ٹک ٹاک بنائے
- واٹس ایپ اور ٹیلی گرام پر مربوط "حسبارہ جنگجوؤں" نے فلسطینی حامی پوسٹس کی بڑے پیمانے پر رپورٹنگ کی
- اسرائیلی حکومت نے **کروڑوں ڈالر کی ڈیجیٹل مہمات** کو فنڈ کیا تاکہ پلیٹ فارمز کو اسرائیل نواز مواد سے بھر دیا جائے، خاص طور پر تشدد کے بڑھنے کے ادوار میں
- 2019 میں اسرائیلی وزارت نے "غیر قانونی بنانے کی مہمات" کو نشانہ بنانے والی خفیہ سوشل میڈیا آپریشن کے لیے 30 لاکھ این آئی ایس کی پیشکش کی

ان کوششوں کا نتیجہ تجزیہ کاروں نے **حسبارہ 2.0** کہا - ایک پروپیگنڈا نظام جو پلیٹ فارم کے دور کے لیے موزوں ہے، جہاں رفتار، وائرلٹی، اور جذباتی ہیر پھیر حقائق یا پالیسی سے زیادہ اہم ہیں۔

پلیٹ فارم بطور پروپیگنڈا - حسبارہ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) کو کیسے قبضہ کیا

جب ایلون مسک نے 2022 کے آخر میں ٹوئٹر کو حاصل کیا اور اسے **ایکس** کے طور پر ری برانڈ کیا، تو پلیٹ فارم ایک نئے نظریاتی مرحلے میں داخل ہوا۔ "آزادانہ تقریر" کے پناہ گاہ کے طور پر مارکیٹ کیا گیا، ایکس تیزی سے کچھ زیادہ جانبدار چیز میں بدل گیا: **ریاستی ہم آہنگ معلوماتی جنگ کا میدان**، جہاں اسرائیل کا حسبارہ اپریٹس اپنے پیغام کو بڑھانے، اختلاف کو دبانے، اور اسرائیل-فلسطین تنازعہ کی عوامی ادراک کو ریئل ٹائم میں تشکیل دینے کے لیے زرخیز زمین پا گیا۔

جبکہ ٹوئٹر کو طویل عرصے سے تعصب اور ماڈریشن عدم توازن کے مسائل کا سامنا تھا، مسک کے بعد کا دور **ریاستی ملحقہ بیانیہ انجینئرنگ** میں ڈرامائی اضافے کی نشاندہی کرتا ہے - اسرائیلی حکومت، آئی ڈی ایف، اور وابستہ نیٹ ورکس نے پلیٹ فارم کی تبدیلیوں، قیادت کے ہمدردیوں، اور الگورتھمک دھندلاپن کا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک غالب نقطہ نظر کو مضبوط کیا۔

پلیٹ فارم سے پراکسی تک: ایکس نے حسبارہ کے اہداف کے ساتھ کیسے ہم آہنگی کی

7 اکتوبر 2023 کے حماس حملوں اور اس کے بعد اسرائیل کے غزہ پر حملے کے فوراً بعد، حسبارہ آپریشنز نے زور پکڑا۔ اسی وقت، ایکس **ساختی طور پر ان کوششوں کے ساتھ ہم آہنگ** ہو گیا:

الگورتھمک تعصب

- اسرائیل نواز مواد کی نمائش میں اضافہ ہوا، اکثر کم مصروفیت کے باوجود اسے بڑھا چڑھا کر دکھایا گیا۔
- **فلسطینی حامی پوسٹس کو دبا دیا گیا**، شیڈو بین کیا گیا، یا "دہشت گردی کی حمایت" کے طور پر نشان زد کیا گیا، یہاں تک کہ جب صحافیوں یا ماہرین تعلیم نے پوسٹ کیا۔
- **ٹرینڈنگ موضوعات جیسے** #غزہ غزہ میں شدید بمباری اور شہری اموات کے ادوار کے دوران پلیٹ فارم کے نمائش کے اوزاروں سے پراسرار طور پر غائب ہو گئے۔

ایلون مسک کی توثیق

- مسک نے ذاتی طور پر **غلط معلومات پھیلانے والے یا انتہائی جانبدار اسرائیل نواز مواد والے اکاؤنٹس کو فروغ دیا۔**
- انہوں نے اسرائیلی اثر و رسوخ کے نیٹ ورکس سے وابستہ شخصیات کو پلیٹ فارم دیا، جن میں وہ شامل ہیں جنہوں نے اہم فوجی آپریشنز کے دوران آئی ڈی ایف کے پیغامات کو دہرایا۔
- کئی معاملات میں، مسک نے خود حسبارہ کے بات چیت کے نکات کو دہرایا، اسرائیل کی تنقید کو سیکیورٹی خطرات یا "انتہا پسند پروپیگنڈا" کے طور پر دوبارہ پیش کیا۔

سنسر شپ کو فروغ دینے والی پالیسی تبدیلیاں

- "کمیونٹی نوٹس" فیچر، جو سیاق و سباق شامل کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، اکثر **فلسطینی حامی آوازوں کو کمزور کرنے کے لیے ہتھیار بنایا گیا۔**
- **بڑے پیمانے پر معطلیاں** نے صحافیوں، فنکاروں، اور حتیٰ کہ غزہ میں واقعات کی ریئل ٹائم فوٹیج پوسٹ کرنے والے زندہ بچ جانے والوں کو نشانہ بنایا۔
- اختلاف کرنے والی آوازیں اکثر بغیر اپیل یا وضاحت کے "غلط معلومات" کے طور پر لیبل کی گئیں۔

ان ساختی تبدیلیوں نے مل کر وہ بنایا جسے صارفین نے **"حسبارہ فیڈ"** کہنا شروع کیا - حقیقت کا ایک جوڑ توڑ شدہ ورژن جہاں ایک سفاکانہ تنازعہ کا صرف ایک رخ مسلسل نظر آتا تھا، اور دوسرے کے لیے ہمدردی کو الگورتھمک طور پر روکا گیا تھا۔

ڈیجیٹل بریگیڈز اور مواد کی بھرمار

ایکس پر حسبارہ کی کامیابی کبھی صرف الگورتھم پر انحصار نہیں کرتی تھی۔ انسانی مداخلت - **اکثر مربوط** - نے ایک بڑا کردار ادا کیا ہے۔

ڈیجیٹل بریگیڈز:

- رضاکار اور ادا شدہ حسبارہ اثر انداز کرنے والے نیٹ ورکس میں کام کرتے ہیں تاکہ **فلسطینی حامی اکاؤنٹس کی بڑے پیمانے پر رپورٹنگ** کریں۔
- یہ نیٹ ورکس **تبصروں کو اسکرپٹ شدہ بات چیت کے نکات سے بھر دیتے ہیں**، تھریڈز کو ہراسانی سے ہٹاتے ہیں، اور غلط معلومات پھیلاتے ہیں جو وائرل ہونے کے بعد درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔

بھرمار کی حکمت عملی:

- ہائی پروفائل لمحات کے دوران (مثال کے طور پر، ہسپتالوں پر بمباری، اقوام متحدہ کی قراردادیں)، ایکس کو **اسرائیل نواز انفوگرافکس**، ای آئی سے تیار کردہ مواد، یا جذباتی طور پر جوڑ توڑ کرنے والی ویڈیوز سے بھر دیا جاتا ہے جو آئی ڈی ایف کے فوجیوں کو ہچکچاہٹ والے انسان دوست کے طور پر پیش کرتی ہیں۔
- مقصد صرف قائل کرنا نہیں ہے - یہ **حجم کا کنٹرول** ہے۔ تنقیدی پوسٹس کو محض بھرمار کے ذریعے دبا دینا۔

اس عمل کو ریاستی شراکت داریوں نے مدد دی ہے۔ اسرائیلی حکومت نے سوشل میڈیا پروپیگنڈا میں سرمایہ کاری کی دستاویز لی ہے، بشمول:

- مغربی سامعین کے لیے 145$ ملین کی عوامی سفارت کاری مہم۔
- 2019 میں ڈیجیٹل اثر و رسوخ کے آپریشنز کے لیے کروڑوں شیکل کی پیشکش کی ٹینڈر۔
- نیتن یاہو کے عوامی طور پر تسلیم شدہ منصوبوں کہ سوشل میڈیا کو امریکی رائے عامہ کو تشکیل دینے کے لیے "ہتھیار" کے طور پر استعمال کیا جائے۔

بیانیہ فریمنگ: شکار سے اخلاقی جواز تک

ایکس کا حسبارہ امپلیفائر میں تبدیل ہونا تنازعہ کی بیانیہ فریمنگ کو بھی بدل گیا ہے:

- **اسرائیل کو ہمیشہ شکار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے،** قطع نظر فوجی عدم توازن یا شہری ہلاکتوں کے۔
- **فلسطینیوں کو مسلسل دہشت گردی سے جوڑا جاتا ہے،** زبان اور بصری اشاروں کے ذریعے غیر انسانی بنایا جاتا ہے، یہاں تک کہ بچوں یا ہسپتالوں کے بارے میں بات کرتے وقت۔
- **ساختی تشدد، قبضہ، اور نسل پرستی کو ہر تصادم کو دفاعی عمل کے طور پر دوبارہ پیش کر کے غائب کر دیا جاتا ہے۔**

ان فریمنگز کو بڑھایا جاتا ہے:

- **بلیو چیک اثر انداز کرنے والوں** (اکثر ادا شدہ) کے ذریعے جو بمباری کے دوران وائرل مواد پوسٹ کرتے ہیں۔
- **اے آئی سے تیار کردہ تھریڈز** جو فوجی کارروائی کے لیے حمایت برقرار رکھنے کے لیے جذباتی طور پر قائل کرنے والی زبان اور تصاویر استعمال کرتے ہیں۔
- **غلط معلومات کے حربوں،** جیسے صحافیوں یا این جی اوز کو حماس سے جھوٹ موٹ جوڑنا تاکہ ان کی رپورٹنگ کو بدنام کیا جا سکے۔

ماڈریشن سے جوڑ توڑ تک: پلیٹ فارم کی غیر جانبداری کی موت

ایکس اب "ٹاؤن اسکوائر" نہیں ہے۔ یہ ایک **فوجی معلوماتی نظام** ہے، جہاں مصروفیت کو انجینئر کیا جاتا ہے، نمائش کو کنٹرول لیا جاتا ہے، اور سیاسی اختلاف کو کوڈ اور جبر کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔

یہ ایک خطرناک نظیر قائم کرتا ہے - نہ صرف اسرائیل-فلسطین تنازعہ کے لیے، بلکہ **عالمی سطح پر جمہوریت اور ڈیجیٹل حقوق** کے لیے۔ جب جنگ کا ایک فریق مکمل الگورتھمک تحفظ حاصل کرتا ہے - اور دوسرا فریق ڈیبوسٹنگ، پابندیوں، اور بدنامی کا سامنا کرتا ہے - تو نتیجہ بحث نہیں ہوتا۔ یہ **تیار کردہ رضامندی** ہے۔

ٹک ٹاک اور ایلیسن ڈاکٹرائن - اثر و رسوخ، نظریہ، اور پلیٹ فارم کی قبضہ

2020 کی دہائی کے اوائل میں، **ٹک ٹاک** جین زی کے لیے سب سے طاقتور ثقافتی اور سیاسی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا۔ دنیا بھر میں ایک ارب سے زیادہ صارفین اور صرف امریکہ میں 150 ملین سے زیادہ صارفین کے ساتھ، ٹک ٹاک ایک ایسی جگہ بن گیا جہاں عالمی بیانیے نہ صرف شیئر کیے جاتے تھے - وہ **محسوس** کیے جاتے تھے۔ جنگ، بغاوت، یا ناانصافی کے اوقات میں، اس نے بصری گواہی کے فرنٹ لائن کے طور پر کام کیا: تیز، غیر فلٹر شدہ، اور جذباتی طور پر براہ راست۔

یہ خام طاقت ہی تھی جس نے ٹک ٹاک کو خطرہ بنایا - حکومتوں، کارپوریشنوں، اور حسبارہ جیسے طاقتور بیانیہ نظاموں کے لیے۔

ابتدائی طور پر، ٹک ٹاک پر امریکی جانچ پڑتال کا مرکز **ڈیٹا رازداری اور چینی کمیونسٹ پارٹی کے اثر و رسوخ کا خوف** تھا، کیونکہ اس کی ملکیت چینی ٹیک دیو بائٹ ڈانس کے پاس تھی۔ تاہم، 2025 میں، اس تشویش کو "حل" کر لیا گیا جب ٹک ٹاک کے امریکی آپریشنز کا 80% حصہ **امریکی سرمایہ کاروں کے ایک کنسورشیم** کو فروخت کر دیا گیا، جس میں **اوریکل** - جو اسرائیل نواز ارب پتی **لیری ایلیسن** کی قیادت میں ہے - نے ٹک ٹاک کے **الگورتھم اور ڈیٹا انفراسٹرکچر** کی نگرانی کا کردار سنبھالا۔

لیکن اس کے بعد جو ہوا وہ غیر جانبداری یا شہری آزادی کی بحالی نہیں تھی۔

اس کے بجائے، **ٹک ٹاک ایک اور نظریاتی نفاذ کا بازو بن گیا**، خاص طور پر **اسرائیلی ریاستی مفادات**، امریکی خارجہ پالیسی بیانیوں، اور ارب پتی ثقافتی اثر و رسوخ کے ساتھ ہم آہنگ۔

وہ خریداری جو ایک سلطنت کو دوسری سے بدل گئی

ستمبر 2025 میں، دو طرفہ دباؤ اور ٹرمپ دور کے ایگزیکٹو آرڈر کے تحت، ٹک ٹاک کے امریکی آپریشنز کو مؤثر طور پر قبضے میں لے کر امریکی ٹیک اشرافیہ کو سونپ دیا گیا۔ لیری ایلیسن کی **اورکل** نے ڈیٹا گورننس اور الگورتھمک نگرانی کا کنٹرول سنبھالا - ایک فیصلہ جسے قومی سلامتی کے بازوں اور کاروباری میڈیا نے سراہا۔

لیکن چینی ریاستی اثر و رسوخ کو ایلیسن کے نظریاتی سلطنت سے بدلنے میں، امریکہ نے ٹک ٹاک کو "غیر سیاسی" نہیں بنایا - اس نے صرف پلیٹ فارم کی وفاداری کو ری ڈائریکٹ کیا۔ اور وہ وفاداری غیر جانبدار نہیں ہے۔

ایلیسن صرف ایک کاروباری نہیں ہیں۔ وہ ہیں:

- **اسرائیل اور آئی ڈی ایف کے زوردار حامی**
- **اسرائیل نواز سیاسی لابیوں اور فوجی پروگراموں کے بڑے فنڈر**
- **پیراماؤنٹ گلوبل** پر اپنے بیٹے کے قبضے کے مالیاتی معمار، جس میں **سی بی ایس**، **شوٹائم**، اور امریکی میڈیا کا ایک وسیع حصہ شامل ہے

مختصراً، ایلیسن کا اثر و رسوخ پھیلا ہوا ہے:

- **بگ ٹیک** (اورکل)
- **سوشل میڈیا** (ٹک ٹاک، اورکل کے انفراسٹرکچر کے ذریعے)
- **مین اسٹریم میڈیا** (پیراماؤنٹ / سی بی ایس)
- **امریکی سیاست** (ٹرمپ کے بڑے عطیہ دہندہ، مارکو روبیو سمیت دیگر کے ساتھ تعلقات)

وہ صرف معلوماتی نظام کو تشکیل نہیں دے رہے - وہ اس کے **مالک** ہیں۔

ایلیسن ڈاکٹرائن: نظریاتی کنٹرول بطور کارپوریٹ کلچر

2023 کے آخر میں غزہ جنگ کے بڑھنے کے بعد، اورکل سے اندرونی رپورٹس سامنے آنا شروع ہوئیں۔ انہوں نے ایلیسن کے اثر و رسوخ کے تحت ایک پریشان کن **کارپوریٹ کلچر کی تبدیلی** کو ظاہر کیا، خاص طور پر جب اورکل نے ٹک ٹاک کے آپریشنز پر قبضہ کرنے کی پوزیشن لی۔

اہم پیش رفت شامل تھی:

- ایگزیکٹوز کا مطالبہ کہ "اسرائیل سے محبت" کو کمپنی کی ثقافت میں شامل کیا جائے
- اسرائیلی فوجی اقدامات پر تشویش کا اظہار کرنے والے ملازمین کو کارپوریٹ ذہنی صحت کے وسائل کی طرف رجوع کیا گیا
- فلسطینی حامی کارکنوں کو ان کے نظریات کی وجہ سے تادیبی دباؤ یا انتقام کا سامنا کرنا پڑا
- 2025 کے اوائل میں درجنوں اورکل ملازمین کا ایک کھلا خط جو کمپنی کے اسرائیلی فوجی ٹیک اور سنسرشپ آپریشنز کے ساتھ گہرے ہوتے تعلقات کے خلاف احتجاج کرتا تھا

یہ طرز عمل صرف تعصب کی عکاسی نہیں کرتے - یہ آمرانہ کنڈیشننگ کو ابھارتے ہیں: یہ خیال کہ اسرائیل نواز عالمی نظریہ سے انحراف عدم استحکام، الجھن، یا بے وفائی کی علامت ہے۔

یہ ٹھنڈا ماحول ٹک ٹاک پر ہی تبدیلیوں کی عکاسی کرتا تھا۔

ٹک ٹاک پر سنسرشپ: خاموش، ہدف شدہ، اور موثر

جب سے اورکل نے ٹک ٹاک کے الگورتھم اور انفراسٹرکچر پر کنٹرول سنبھالا، صارفین نے فلسطینی حامی آوازوں کو متاثر کرنے والی متعدد دباؤ کی حکمت عملیوں کی اطلاع دی:

نمائش میں کمی

- اسرائیلی فضائی حملوں، شہری اموات، یا غزہ سے گواہیوں کو دستاویزی کرنے والی پوسٹس کو خریداری سے پہلے کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم مصروفیت ملی۔
- #FreePalestine یا #CeasefireNow جیسے ہیش ٹیگز کو وقفے وقفے سے روکا گیا یا ناقابل تلاش بنایا گیا۔
- "گرافک" یا "گمراہ کن" کے طور پر نشان زد ویڈیوز کو ہٹایا یا محدود کیا گیا - یہاں تک کہ جب تصدیق شدہ یا صحافیوں کی طرف سے پوسٹ کی گئیں۔

ہدف شدہ اکاؤنٹ ایکشنز

- نمایاں فلسطینی تخلیق کاروں اور سرگرم کارکنوں نے شیڈو بینز، اکاؤنٹ معطلیوں، اور بغیر انتباہ کے مواد ہٹانے کی اطلاع دی۔

- غزہ سے خبروں کا اشتراک کرنے والے تصدیق شدہ اکاؤنٹس نے خاص طور پر فعال بمباری کے ادوار کے دوران اپنی پہنچ میں ڈرامائی کمی دیکھی۔

پروپیگنڈا پروموشن

- حسبارہ طرز کے انفوگرافکس اور اثر انداز کرنے والوں کے تبصروں سمیت اسرائیل نواز مواد کو **فوریو فیڈز میں زیادہ نمایاں طور پر پیش کیا گیا۔**
- اسرائیلی حکومت سے منسلک مہمات سے اسپانسر شدہ پوسٹس کو **امریکی سامعین تک دھکیلا گیا**، بعض اوقات تعلیمی یا انسان دوست کے طور پر پیش کیا گیا۔

یہ **مواد کا عدم توازن** ایکس پر دیکھے گئے مماثل حرکیات کی عکاسی کرتا ہے - لیکن ٹک ٹاک کی **نوجوان صارفین تک** رسائی اسے خاص طور پر خطرناک بناتی ہے۔ پلیٹ فارم ایک **نظریاتی تربیت گاہ** بن گیا ہے، جہاں **منتخب نمائش** اس بات کی اخلاقی حدود کو متعین کرتی ہے کہ کیا عام، قابل قبول، یا "صحیح" سمجھا جاتا ہے۔

الگورتھمک غیر جانبداری سے نظریاتی جنگ تک

ٹک ٹاک کو کبھی ایک ایسی پلیٹ فارم کے طور پر دیکھا جاتا تھا جو کم نمائندگی والے آوازوں - بشمول فلسطینیوں - کو سنا جانے کی جگہ فراہم کرتا تھا۔ یہ اس کے لیے اسٹیج تھا:

- بمباری کی خام فوٹیج
- مقبوضہ علاقوں سے ذاتی گواہی
- وائرل یکجہتی تحریکیں جو مرکزی دھارے کی خبروں کے تعصبات کو نظرانداز کرتی تھیں

لیکن اورکل اور ایلیسن کے تحت، پلیٹ فارم کی نظریاتی ہم آہنگی بدل رہی ہے۔ یہ صرف نمائش کے بارے میں نہیں ہے - یہ **قدر کی کوڈنگ** کے بارے میں ہے:

- اسرائیلی فوجیوں کو محافظوں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔
- فلسطینیوں کو - واضح یا غیر واضح طور پر - خطرات کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔
- تکلیف کو الگورتھمک طور پر ایک قسم کے غم کے حق میں ترتیب دیا جاتا ہے۔

بہ بڑے پیمانے پر بیانیہ انجینئرنگ ہے - اور اسے "مواد ماڈریشن" اور "برانڈ سیفٹی" کے بہانے انجام دیا جا رہا ہے۔

ایلیسن کی میڈیا سلطنت: بیانیہ کی دیوار کو مضبوط کرنا

ٹک ٹاک کی قبضہ صرف ایلیسن کی وسیع میڈیا استحکام کی حکمت عملی کا ایک نوڈ ہے۔ اسکائی ڈانس میڈیا اور اس کے پیراماؤنٹ گلوبل کے حصول کے ذریعے، ایلیسن خاندان اب کنٹرول کرتا ہے:

- سی بی ایس نیوز
- شوٹائم
- کامیڈی سینٹرل
- نکلوڈین
- پیراماؤنٹ پکچرز
- عالمی اسٹریمنگ پلیٹ فارمز

اورکل اور ٹک ٹاک کے ساتھ مل کر، ایلیسن کا اثر و رسوخ تقریباً **معلومات کے استعمال کے ہر بڑے میڈیم تک پھیلا ہوا** ہے، بچوں کے پروگرامنگ سے لے کر انٹرپرائز ڈیٹابیسز تک وائرل ویڈیو پلیٹ فارمز تک۔

اپنے گہرے سیاسی تعلقات اور نظریاتی سختی کے ساتھ، یہ صرف میڈیا کی ملکیت نہیں ہے - یہ **بیانیہ کی اجارہ داری** ہے۔ اور اسے جنگ کو صاف کرنے، اختلاف کو نظم و ضبط دینے، اور جائز ہمدردی کی حدود کو متعین کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

حسبارہ کے نفسیاتی اثرات - الگورتھم، اضطراب، اور عوامی جذبات کی تشکیل

پروپیگنڈا کی طاقت صرف اس میں نہیں ہے کہ یہ کیا کہتا ہے، بلکہ اس میں ہے کہ یہ **دماغ** کے ساتھ کیا کرتا ہے۔

عصری حسبارہ - کولڈ وار کا ایک آثار قدیمہ ہونے سے بہت دور - **ایک انتہائی ترقی یافتہ نفسیاتی اثر و رسوخ کا نظام ہے**۔ یہ اب صرف ریاستی میڈیا کو کنٹرول کرنے یا پریس ریلیز کو گھمانے پر انحصار نہیں کرتا۔ یہ اب **الگورتھم**، انٹرفیس ڈیزائنز،

انعامی نظاموں، اور سماجی فیڈبیک لوپس میں رہتا ہے۔

ڈیجیٹل دور میں حسبارہ کا مقصد صرف قائل کرنا نہیں ہے - اس کا مقصد کنڈیشننگ کرنا ہے۔ عوامی جذبات کو تشکیل دینا، اخلاقی رد عمل کو ڈھالنا، اختلاف کو دبانا، اور اتفاق رائے کی ادراک کو انجینئر کرنا۔

جذباتی انجینئرنگ کی الگورتھمک تشکیل

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز صارفین کے دیکھنے والے مواد کو الگورتھمک "فیڈز" کے ذریعے ترتیب دیتے ہیں جو مصروفیت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں - لیکن یہ الگورتھم یہ بھی متعین کرتے ہیں کہ کون سی معلومات انعام دی جاتی ہیں یا غائب کی جاتی ہیں۔ حسبارہ آپریشنز اس کا استحصال اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کرتے ہیں کہ اسرائیل نواز مواد کو بڑھایا جائے جبکہ فلسطینی حامی مواد کو دبایا یا دبا دیا جائے۔

نتیجہ جذباتی کنڈیشننگ ہے:

- اسرائیل کے بیانیہ کی حمایت کرنے والا مواد کو پسند، ری ٹویٹس، اور ویوز ملتے ہیں - جو صارف کے لیے ڈوپامائن ہٹس کو متحرک کرتا ہے اور ان رویوں کو تقویت دیتا ہے۔
- اسرائیل کی تنقید کرنے والا مواد، چاہے کتنا ہی درست یا فوری ہو، اکثر کم یا کوئی مصروفیت حاصل کرتا ہے - جو مایوسی، خود شک، اور بالآخر واپسی کا باعث بنتا ہے۔

یہ ایک انعام-سزا کا لوپ بناتا ہے:

- مصروفیت = درستگی
- خاموشی = شرمندگی
- وقت کے ساتھ، صارفین لاشعوری طور پر اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرتے ہیں تاکہ وہ مواد کے ساتھ ہم آہنگ ہوں جو اچھا پرفارم کرتا ہے، نمائش کو سچائی کے ساتھ غلطی سے سمجھتے ہیں۔

ایکو چیمبرز اور تیار کردہ اتفاق رائے

جب ایکس اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز ایک سیاسی بیانیہ کے ایک رخ کو فروغ دیتے ہیں، تو وہ ڈیجیٹل ایکو چیمبرز بناتے ہیں - ماحول جہاں صارفین کو بار بار رائے کے ایک محدود دائرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو عالمگیر اتفاق کے فریب کو تقویت دیتا

ہے۔

اس کے گہرے نفسیاتی نتائج ہیں:

- **ایش کی مطابقت کے تجربات** کے مطابق، انسان گروہی رائے کو اپنانے کی طرف مائل ہوتے ہیں - یہاں تک کہ جب وہ ذاتی عقائد سے متصادم ہوں - اگر وہ خود کو اختلاف میں تنہا سمجھتے ہیں۔
- اس سے **کثرتی جہالت** پیدا ہوتی ہے: یہ یقین کہ کسی کے نجی خیالات غلط یا غیر معمولی ہیں کیونکہ کوئی اور ان کو شیئر نہیں کرتا نظر آتا۔
- اسرائیل-فلسطین تناظر میں، اس کا مطلب ہے کہ **فلسطینیوں کے لیے ہمدردی کو خطرناک یا غیر معمولی سمجھا جاتا ہے**، یہاں تک کہ ان صارفین میں جو نجی طور پر اس ہمدردی کو محسوس کرتے ہیں۔

نتیجہ صرف خاموشی نہیں ہے - یہ **داخلی تحریف** ہے۔ بڑھتی ہوئی تعداد میں صارفین اپنے اخلاقی جبلتوں پر **شک کرنا** شروع کر دیتے ہیں۔

خاموشی کا سرپل: تنہائی کے ذریعے خاموش کرنا

جب صارفین دیکھتے ہیں کہ فلسطینی حامی مواد کو سزا دی جاتی ہے - پابندیوں، کم پہنچ، ہراسانی، یا کام کی جگہ کے نتائج کے ذریعے - وہ **خود سنسرشپ** سیکھتے ہیں۔ یہ خاص طور پر ان کے لیے درست ہے:

- طلبہ جو تعلیمی یا پیشہ ورانہ نتائج سے ڈرتے ہیں
- تخلیق کار جو ڈیمونیٹائزیشن سے خوفزدہ ہیں
- اسرائیل نواز کمپنیوں جیسے اورکل کے ملازمین جنہوں نے دیکھا کہ ساتھی کارکنوں کو اختلاف کی وجہ سے **ذہنی صحت کے** وسائل کی طرف رجوع کیا گیا

یہ **خاموشی کے سرپل** کے نظریہ کے ساتھ ہم آہنگ ہے:

> لوگ اس وقت کم رائے کا اظہار کرتے ہیں جب انہیں سماجی تنہائی یا سزا کا خوف ہوتا ہے۔ جتنے کم لوگ بولتے ہیں، اتنا ہی مضبوط یہ خیال ہوتا ہے کہ اختلاف نایاب ہے - اس طرح خاموشی کو تقویت ملتی ہے۔

یہ بالکل وہی ماحول ہے جو **حسبارہ** بنانا چاہتا ہے۔

اختلاف کی پیتھولوجائزیشن

حالیہ برسوں میں، نفسیاتی جبر فیڈ سے آگے بڑھ کر کام کی جگہ اور کمیونٹی تک پہنچ گیا ہے۔ 2023–2025 غزہ جنگ کے دوران اور کل سے رپورٹس ایک گہری پریشان کن پیٹرن کو ظاہر کرتی ہیں:

- اسرائیلی اقدامات کی تنقید کرنے والے ملازمین کو ان کے خدشات کے جوہر پر مشغول کرنے کے بجائے **ذہنی صحت کی حمایت** کی طرف رجوع کیا گیا۔
- ایگزیکٹوز نے کمپنی کی ثقافت کے حصے کے طور پر "اسرائیل سے محبت" کا مطالبہ کیا - اختلاف کو **جذباتی عدم استحکام** یا **غیر عقلی پن** کے طور پر پیش کیا۔
- ٹیک اور میڈیا جگہوں میں، فلسطینی حامی نظریات کو **پیتھولوجائز** کیا جاتا ہے، جبکہ اسرائیل کی حمایت کو **عقلی**، **شہری**، اور **اخلاقی** کے طور پر معمول بنایا جاتا ہے۔

یہ حربہ آمرانہ پلے بکس سے اخذ کرتا ہے: اخلاقی مخالفت کو **ذہنی الجھن** کے طور پر دوبارہ پیش کرنا، مزاحمت کو سیاسی نقطہ نظر کے طور پر نہیں بلکہ **نفسیاتی انحراف** کے طور پر سمجھنا۔

جذباتی تھکاوٹ اور برن آؤٹ

عصری حسبارہ کا سب سے عام نفسیاتی اثر **جذباتی تھکاوٹ** ہے:

- وہ صارفین جو مظالم کو دستاویزی کرنے کی کوشش کرتے ہیں - خاص طور پر غزہ میں -بیان کرتے ہیں کہ وہ "**خلا میں چیخ رہے ہیں۔**"
- ثبوت کے باوجود، ان کی پوسٹس کو نظر انداز یا حذف کر دیا جاتا ہے۔
- بہت سے لوگ ناامیدی، اضطراب، یا اپنے ساتھیوں سے منقطع ہونے کا احساس بیان کرتے ہیں جو پرواہ نہیں کرتے نظر آتے۔

اس سے ہوتا ہے:

- **ڈیجیٹل برن آؤٹ:** مسلسل جذباتی محنت کی وجہ سے سرگرمی سے دستبرداری
- **اخلاقی الگ تھلگ:** صدمے سے نفسیاتی فاصلہ بطور بقا کا طریقہ کار

- **ہمدردی کی تھکاوٹ:** زیادہ نمائش اور سمجھی جانے والی بے فائدگی کی وجہ سے تکلیف کے لیے بے حسی

آخر میں، **یکجہتی کی نفسیاتی کٹاؤ** حسبارہ کے سب سے مؤثر اوزاروں میں سے ایک ہے۔ نہ صرف سنسرشپ کے ذریعے، بلکہ تھکاوٹ کے ذریعے۔

سامعین کی بچکانہ بنانا

حسبارہ کی ایک اور اہم حکمت عملی سادگی ہے -پیچیدہ جغرافیائی سیاسیات کو جذباتی طور پر جوڑ توڑ کرنے والے ٹراپس کے ذریعے پیش کرنا:

- اسرائیل ہمیشہ شکار کے طور پر
- آئی ڈی ایف دنیا کی "سب سے زیادہ اخلاقی فوج" کے طور پر
- فلسطینی دہشت گردوں کے طور پر، یا غیر فعال شکاروں کے طور پر بغیر کسی ایجنسی کے

یہ جذباتی فریمنگ سامعین کو بچکانہ بناتی ہے:

- یہ تنقیدی سوچ کو روکتی ہے
- یہ جذباتی وفاداری کو حقائق کے مقابلے میں ترجیح دیتی ہے
- یہ اخلاقی دوہرے بناتی ہے - اچھائی بمقابلہ برائی، ہم بمقابلہ وہ - سیاق و سباق، تاریخ، یا ساختی تنقید کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑتی

صارفین کو سمجھنے کے لیے نہیں، بلکہ **صحیح سمت میں محسوس کرنے** کی تربیت دی جاتی ہے۔ اور اس جذباتی اسکرپٹ سے انحراف سماجی طور پر قابل سزا بن جاتا ہے۔

ہسبہ اور مغرب - لابنگ، قانونی جنگ، اور یکجہتی کی مجرمانہ کاری

ہسبہ صرف رائے عامہ کو متاثر کرنے پر نہیں رکتی۔ اس کا حتمی مقصد **رائے کو طاقت میں تبدیل کرنا ہے** - قانون سازی، فوجی فنڈنگ، تجارتی پالیسی، اور قانونی ڈھانچوں میں جو **مزاحمت کو سزا دیتے ہیں اور ساتھ دینے والوں کو انعام دیتے ہیں۔**

مغرب میں - خاص طور پر ریاستہائے متحدہ، برطانیہ، جرمنی، اور فرانس - ہسبہ ایک **سیاسی آلہ** کے طور پر ترقی کر چکی ہے۔ یہ نہ صرف وائرل ویڈیوز یا اثر انداز کرنے والوں کی مہمات کے ذریعے استعمال ہوتی ہے بلکہ **لابنگ، قانونی جنگ، تعلیمی دباؤ، اور سول سوسائٹی کی نگرانی** کے ذریعے بھی۔

لابنگ کا ڈھانچہ: مغربی ہسبہ کا انجن روم

مغرب میں ہسبہ کا سب سے طاقتور توسیع اس کا **لابنگ ڈھانچہ** ہے، خاص طور پر ریاستہائے متحدہ میں۔ تنظیمیں جیسے:

- **AIPAC** (امریکن اسرائیل پبلک افیئرز کمیٹی)
- **ADL** (اینٹی ڈیفیمیشن لیگ)
- **StandWithUs**
- **دی اسرائیلی-امریکن کونسل**
- اور متعدد کم معروف PACs

...ایک باہم مربوط نیٹ ورک بناتے ہیں جو:

- **انتخابات کو متاثر کرتا ہے**
- **امریکی خارجہ پالیسی کو اسرائیل کے حق میں ڈھالتا ہے**
- **بی ڈی ایس تحریک کو دبانے کے لیے قانون سازی تیار کرتا ہے**
- **یہود دشمنی کی تعریفیں دھکتا ہے** جو صیہونیت مخالف کو نفرت انگیز تقریر کے مترادف قرار دیتی ہیں

یہ گروہ صرف وکالت کی تنظیمیں نہیں ہیں - یہ **پالیسی انجینئر** ہیں، جو امریکی سیاسی ڈھانچے میں گہرائی سے پیوست ہیں۔

مالیاتی فائدہ:

- AIPAC نے 2022 اور 2024 کے امریکی انتخابی سائیکلز میں **100 ملین ڈالر سے زیادہ** خرچ کیے، ان امیدواروں کی حمایت کی جو اسرائیل کے لیے غیر متزلزل حمایت کا وعدہ کرتے تھے - یہاں تک کہ جب غزہ میں اموات کی تعداد بڑھ رہی تھی۔

- سیاسی عطیات کو اسرائیل کے لیے **وفاداری کے لٹمس ٹیسٹ** کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، لاری ایلیسن نے مبینہ طور پر **سیاسی امیدواروں کی جانچ کی** کہ ان کا اسرائیل کے بارے میں موقف کیا ہے اس سے پہلے کہ مالی حمایت کی پیشکش کی جائے۔

امیدواروں کی **نظم و ضبط**:

- اسرائیلی پالیسی پر تنقید کرنے والے امیدوار - جیسے **الہان عمر، راشدہ طلیب، یا جمال بومن** - منظم بدنامی مہمات، غلط معلومات کے حملوں، اور ہسبرہ سے منسلک لاکھوں ڈالر کی حمایت یافتہ پرائمری چیلنجز کا سامنا کرتے ہیں۔

اس سطح کا اثر و رسوخ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ **امریکی خارجہ پالیسی اسرائیل کی حمایت میں مقفل رہتی ہے**، قطع نظر اس کے کہ عوامی رائے، قانونی خلاف ورزیاں، یا انسانی حقوق کے خدشات کیا ہیں۔

قانونی جنگ: یکجہتی کو جرم میں تبدیل کرنا

مغرب میں ہسبرہ کا اگلا سرحد **قانونی جنگ** ہے - قانونی نظاموں کا استعمال **فلسطینی حقوق کے حامیوں کو مجرم بنانے اور ڈرانے کے لیے**۔

بی ڈی ایس کی مجرمانہ کاری:

- 2025 تک، **36 امریکی ریاستوں** نے قوانین یا ایگزیکٹو آرڈرز پاس کیے ہیں جو افراد یا کاروباری اداروں کو سزا دیتے ہیں جو **بائیکاٹ، ڈیویسٹمنٹ، اور سینکشنز (BDS)** سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں جو اسرائیل کے خلاف ہیں۔
- یہ قوانین، جن میں سے کئی اسرائیلی لابنگ گروپوں کے ساتھ شراکت میں لکھے گئے، اکثر:
  - ٹھیکیداروں سے **اینٹی-بی ڈی ایس عہد** پر دستخط کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں
  - فلسطینی حامی سرگرمیوں کے لیے طلباء یا فیکلٹی کو سزا دیتے ہیں
  - ان تنظیموں سے عوامی فنڈنگ روکتے ہیں جو "اسرائیل مخالف" سمجھی جاتی ہیں

یہود دشمنی کی نئی تعریف:

- مغربی حکومتیں تیزی سے **IHRA** (**انٹرنیشنل ہولوکاسٹ ریمبرنس الائنس**) کی **یہود دشمنی کی تعریف** کو اپنا رہی ہیں، جو اسرائیل کی تنقید کو ممکنہ نفرت انگیز جرم کے طور پر شامل کرتی ہے۔
- ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ **یہود دشمنی کے الزام کو ہتھیار بناتا ہے** تاکہ سیاسی بحث اور تعلیمی آزادی کو خاموش کیا جا سکے۔
- جرمنی اور فرانس میں، اس تعریف نے پہلے ہی **فلسطینی حامی ریلیوں پر پولیس کے کریک ڈاؤن**، مظاہروں پر پابندی، اور این جی اوز کی تحقیقات کا باعث بنایا ہے۔

ادارہ جاتی سنسرشپ:

- **یونیورسٹی پروفیسرز**، خاص طور پر امریکہ اور برطانیہ میں، **فلسطینی تاریخ پڑھانے یا نوآبادیاتی تحریکوں کی حمایت کرنے پر** بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔
- **کینری مشن** جیسی تنظیمیں فلسطینی حقوق کے حامی طلباء اور اسکالرز کی عوامی بلیک لسٹس بناتی ہیں - جو فہرستیں اکثر ملازمت دینے والوں اور امیگریشن افسران کے ذریعہ استعمال ہوتی ہیں۔

یکجہتی تحریکوں کی نگرانی اور پولیسنگ

قانونی جنگ کے ساتھ ساتھ، ہسبہ سے منسلک حکومتیں اور اداروں نے تیزی سے **دہشت گردی کے خلاف زبان** کو اپنایا ہے تاکہ فلسطینی حامی تنظیموں کی نگرانی اور دھمکی دی جا سکے۔

کیمپس کی نگرانی:

- **اسٹوڈنٹس فار جسٹس ان فلسطین (SJP)** کے یونیورسٹی چیپٹرز کی نگرانی کی جاتی ہے، ان میں گھسپائیٹ کی جاتی ہے، یا ڈونرز اور لابنگ گروپوں کے دباؤ میں معطل کر دیا جاتا ہے۔
- کیمپس کے سرگرم کارکنوں کو **راڈیکل یا سیکورٹی خطرہ** کے طور پر برانڈ کیا جاتا ہے، خاص طور پر غزہ یا مغربی کنارے میں تشدد کے بڑھنے کے ادوار کے بعد۔

این جی او دھمکی:

- امدادی گروپ، انسانی حقوق کے نگراں، اور حتیٰ کہ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں پر اگر وہ اسرائیلی زیادتیوں کی دستاویزات تیار کرتے ہیں تو "دہشت گردی کی حمایت" کا الزام لگایا جاتا ہے۔
- آئی ڈی ایف اور اسرائیلی وزارت خارجہ انسانی کارکنوں اور رپورٹروں کے خلاف بدنامی مہمات سے منسلک رہے ہیں - خاص طور پر وہ جو غزہ یا یروشلم میں کام کر رہے ہیں۔

سفری پابندیاں اور ویزا منسوخی:

- فلسطینی حامی، اسکالرز، اور صحافیوں کو مغربی ممالک میں داخلے سے انکار کیا جاتا ہے، سرحدوں پر نشان زد کیا جاتا ہے، یا "انتہا پسندی" یا "دہشت گرد ہمدردیوں" کے مبہم الزامات کے تحت تقریری مصروفیات سے روک دیا جاتا ہے۔

مختصر طور پر، سرگرمی کو خود ایک خطرہ کے طور پر نئے سرے سے تعریف کیا جا رہا ہے - اس لیے نہیں کہ یہ عوامی تحفظ کے لیے خطرہ ہے، بلکہ اس لیے کہ یہ بیانیہ کنٹرول کو خطرہ بناتا ہے۔

ثقافتی جنگ: فلسطینی جائزیت کا خاتمہ

یکجہتی کی سرکاری پشت پناہی سے دباؤ کو ایک وسیع تر ثقافتی منصوبہ کے ذریعے تقویت دی جاتی ہے جو فلسطینی جائزیت کو مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے۔

تعلیمی دباؤ:

- نوآبادیاتی استعمار، اپارتھائیڈ، یا مقامی مزاحمت کے کورسز کو اگر وہ فلسطین کو شامل کرتے ہیں تو فنڈنگ سے محروم یا سیاسی طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔
- کانفرنسیں منسوخ کر دی جاتی ہیں، مقررین کو پلیٹ فارم سے ہٹایا جاتا ہے، اور ہسبہ سے منسلک فنڈرز کے دباؤ میں علمی اشاعتیں سنسر کی جاتی ہیں۔

میڈیا صفائی:

- مغربی میڈیا ادارے جاری رکھتے ہیں:
    - اسرائیلی جارحیت کو "خود دفاع" کے طور پر پیش کرنا
    - قبضہ، نسلی صفائی، یا اپارتھائیڈ جیسے الفاظ سے گریز کرنا

- فلسطینی اسکالرز کے مقابلے ہسبہ "ماہرین" کو پلیٹ فارم دینا

- صحافی جو اس فریمنگ کو چیلنج کرتے ہیں انہیں سرزنش کی جاتی ہے، تفویض سے ہٹایا جاتا ہے، یا آن لائن ہراسانی مہمات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ثقافتی بلیک لسٹنگ:

- فنکار، فلم ساز، اور موسیقار جو فلسطین کے لیے حمایت کا اظہار کرتے ہیں وہ **دعوت سے محروم، بلیک لسٹ، یا سزا دیے جاتے ہیں**، خاص طور پر امریکہ اور برطانیہ کے فیسٹیول سرکٹس میں۔
- بڑے ثقافتی فنڈرز اکثر بالواسطہ **"اینٹی-بی ڈی ایس" تعمیل** کا تقاضا کرتے ہیں، فنڈنگ کو سیاسی خاموشی سے جوڑتے ہیں۔

مزاحمت اور افشا - ہسبہ مشین کو توڑنا

ہسبہ کنٹرول پر پروان چڑھتی ہے: میڈیا پیغام رسانی، اور رائے عامہ کا۔ یہ معلوماتی ماحول کو اپنی حقیقت کے ورژن سے بھر دینے پر انحصار کرتی ہے جبکہ قانونی جنگ، سنسرشپ، اور نفسیاتی دباؤ کے ذریعے مقابلہ بیانیوں کو خاموش کرتی ہے۔

لیکن حتیٰ کہ سب سے جدید پروپیگنڈہ نظام کی بھی **حدود** - اور **دراڑیں** ہوتی ہیں۔

مغربی اداروں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر ہسبہ کی غلبہ کے باوجود، ایک عالمی مقابلہ بیانیہ ابھرا ہے۔ یہ غیر مرکزی، ڈیجیٹل طور پر مقامی، اخلاقی طور پر جڑا ہوا، اور اکثر ان لوگوں کی طرف سے چلایا جاتا ہے جن کے پاس کوئی ادارہ جاتی طاقت نہیں ہے - صحافی، سرگرم کارکن، فنکار، بچ جانے والے، اور **حقیقت گوئی کے عزم** رکھنے والے ٹیکنالوجسٹ۔

گواہی کی طاقت: صحافت بطور مزاحمت

ہسبہ کے خلاف مزاحمت کی سب سے طاقتور شکل **گواہی دینے کا عمل** ہے - خاص طور پر حقیقی وقت میں۔

شہری صحافت:

- 2023–2025 کی غزہ جنگوں میں، دنیا کو جو کچھ معلوم ہوا وہ مرکزی دھارے کے آؤٹ لیٹس سے نہیں بلکہ **براہ راست ویڈیو فوٹیج** سے آیا جو فلسطینیوں نے بنایا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شیئر کیا۔

- یہ خام شہادتیں - ماؤں کا غم، بمباری شدہ ہسپتال، زخمی بچے - سنسر شدہ بیانیوں کو کاٹتی ہیں اور لاکھوں تک پہنچتی ہیں، اکثر اس سے پہلے کہ انہیں سنسر کیا جا سکے۔

تحقیقاتی رپورٹنگ:

- +972 میگزین، دی انٹر سیپٹ، مڈل ایسٹ آئی، اور الیکٹرانک انتیفادا جیسے آؤٹ لیٹس مسلسل دستاویزات کر رہے ہیں:
    - اسرائیلی فوجی جھوٹی معلومات مہمات
    - فلسطینیوں کے خلاف استعمال ہونے والی نگرانی ٹیکنالوجیز
    - ہتھیاروں کی فروخت اور سنسر شپ میں مغربی شراکت داری
- سٹبک اور پیٹریون جیسے پلیٹ فارمز پر آزاد صحافیوں نے ایڈیٹوریل پابندیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے تنقیدی رپورٹنگ شائع کی جو کہیں اور سنسر کی گئی۔

آرکائیول ایکٹوازم:

- فورنسک آرکیٹیکچر اور وژوئلائزنگ فلسطین جیسے گروہ ڈیٹا، میپنگ، اور اوپن سورس انٹیلی جنس (OSINT) کا استعمال کرتے ہیں تاکہ ناقابل تردید، دستاویزی ریکارڈ بنائیں جو اسرائیلی جنگی جرائم، زمینوں پر قبضے، اور اپارتھائیڈ پالیسیوں کو ظاہر کرتے ہیں - وسائل جو اب بین الاقوامی قانونی فائلنگز اور انسانی حقوق رپورٹس میں استعمال ہو رہے ہیں۔

ٹیک خودمختاری: پلیٹ فارمز سے باہر بنانا

یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ ایکس، ٹک ٹاک، اور انسٹاگرام جیسے مرکزی دھارے کے پلیٹ فارمز اب گہرائی سے سمجھوتہ شدہ ہیں، بہت سے ٹیکنالوجسٹ اور کمیونٹیز غیر مرکزی اور اخلاقی متبادلات کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ دو سب سے قابل ذکر ہیں **ماسٹوڈن اور اپ اسکرولڈ**۔

ماسٹوڈن: غیر مرکزی مائیکرو بلاگنگ

ماسٹوڈن فیڈیورس کا حصہ ہے - غیر مرکزی، صارف کے کنٹرول والے سوشل پلیٹ فارمز کا ایک نیٹ ورک۔ ایکس کے برعکس، ماسٹوڈن کسی ارب پتی کی ملکیت نہیں ہے، اشتہارات پیش نہیں کرتا، اور مواد کو الگورتھمک طور پر ترتیب نہیں

دیتا۔

- مقامی ماڈریشن کا مطلب ہے کہ فلسطینی حامی مواد کو الگورتھمک طور پر دبائے جانے یا پابندی لگنے کا امکان کم ہے۔
- بہت سے ییسٹوڈن انسٹینسز واضح طور پر نوآبادیاتی مخالف، اپارتھائیڈ مخالف، اور انصاف کے حامی فریم ورکس کی حمایت کرتے ہیں۔
- ایکس پر پلیٹ فارم سے ہٹائے گئے صحافیوں اور تنظیم کاروں نے ییسٹوڈن پر دوبارہ موجودگی قائم کی ہے، اسے مزاحمتی مواد کو آرکائیو کرنے اور بڑھانے کے لیے ایک محفوظ مرکز کے طور پر استعمال کرتے ہوئے۔

ییسٹوڈن کامل حل نہیں ہے - اس کا صارف بیس چھوٹا ہے اور اس کی رسائی محدود ہے - لیکن یہ ڈیجیٹل یکجہتی کے ڈھانچے کا ایک ماڈل پیش کرتا ہے جو کارپوریٹ قبضے اور الگورتھمک تعصب کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

اپ اسکرولڈ: انسان پر مبنی سوشل نیوز

اپ اسکرولڈ روایتی نیوز فیڈ ایپس کا ایک بڑھتا ہوا متبادل ہے، جس میں زور دیا جاتا ہے:

- الگورتھمک شفافیت
- کمیونٹی کی طرف سے چلنے والی مواد کی کیوریٹنگ
- دماغی صحت سے آگاہ ڈیزائن

انگیجمنٹ کو زیادہ سے زیادہ کرنے والے الگورتھمز کے بجائے، اپ اسکرولڈ صارفین کو یہ منتخب کرنے کی طاقت دیتا ہے کہ وہ کیا دیکھتے ہیں اور معتبر کیوریٹرز کی پیروی کرتے ہیں، نہ کہ برانڈز یا اثر انداز کرنے والوں کی۔

ہسبہ کے تناظر میں:

- اپ اسکرولڈ ایک پلیٹ فارم پیش کرتا ہے جو سیچوریشن حکمت عملیوں اور مواد کی بھرمار سے محفوظ ہے۔
- اسے میڈیا ایجوکیشنز اور سرگرم کارکنوں کی طرف سے استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ دوسرے پلیٹ فارمز پر مواد بلیک آؤٹ کے دوران غیر فلٹر شدہ اپ ڈیٹس شیئر کیے جائیں۔
- جان بوجھ کر معلومات کے استعمال پر اس کا زور نیانس، تاریخ، اور اخلاقی گواہی کے لیے جگہ بناتا ہے۔

ابھی ابھرتے ہوئے، اپ اسکرولڈ ڈیجیٹل مزاحمت کے ایک ایتھوس کی نمائندگی کرتا ہے - جہاں فیڈ ایک غور و فکر کی جگہ بن جاتی ہے، نہ کہ جبر کی۔

اجتماعی میموری پروجیکٹس

ہسبہ تاریخی خاتمے پر انحصار کرتی ہے: نقبہ، پچھلے قتل عام، دہائیوں کی بے دخلی کی۔ اس کے جواب میں، تخلیق کاروں کی ایک نئی نسل جوابی تاریخیں بنانے کے لیے کام کر رہی ہے جو فلسطینی تجربے کو محفوظ رکھتی ہیں اور ڈیجیٹل کمیونز میں یادداشت کو دوبارہ درج کرتی ہیں۔

ڈیجیٹل میموریلز اور آرٹ:

- فنکاروں اور کوڈرز نے تباہ شدہ دیہات کے انٹرایکٹو نقشے بنائے ہیں، غزہ میں مرنے والوں کے لیے ورچوئل میموریلز، اور نوآبادیاتی تشدد کے آرکائیوز جو عالمی امپیریل تاریخ سے جڑے ہیں۔
- ڈیکولونائز فلسطین اور فلسطینی آرکائیو جیسے منصوبے نصوص، تصاویر، اور زبانی تاریخیں مرتب کرتے ہیں جو سادگی اور تاریخی بھولنے کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔

لمیونٹی ایجوکیشن:

- گراس روٹ ایجوکیشنز تعلیمی سیشنز، پڑھنے کے گروپس، اور آن لائن کورسز کی میزبانی کر رہے ہیں تاکہ تاریخی تناظر کو دوبارہ حاصل کیا جا سکے اور پروپیگنڈہ بیانیوں کو چیلنج کیا جا سکے۔
- زین کلیکٹوز اور ڈیجیٹل لائبریریاں غیر رسمی لیکن طاقتور ٹولز کے طور پر ابھری ہیں سیاسی دوبارہ تعلیم کے لیے اداروں سے باہر۔

قانونی اور ادارہ جاتی دھکہ

حتیٰ کہ سمجھوتہ شدہ نظاموں کے اندر، ہسبہ کو بڑھتی ہوئی مزاحمت کا سامنا ہے:

انسانی حقوق قانونی عمل:

- الہق، عدالہ، اور ڈیفنس فار چلڈرن انٹرنیشنل-فلسطین جیسے گروہ ہسبہ کی اپنی تحریفات کو بین الاقوامی عدالت کی کارروائیوں میں ثبوت کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، بشمول نسل کشی اور اپارتھائیڈ کے مقدمات۔

یونیورسٹی آرگنائزنگ:

- طلباء فلسطین یکجہتی پر پابندیوں کیخلاف احتجاج، قبضہ، اور قانونی چارہ جوئی کے ذریعے مقابلہ کر رہے ہیں۔
- قانونی اتحادوں نے کامیابی سے امریکی عدالتوں میں اینٹی-بی ڈی ایس قوانین کو چیلنج کیا ہے، یہ استدلال کرتے ہوئے کہ وہ آئینی آزاد تقریر کے تحفظات کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

واچ ڈاگ ایکسپوزر:

- سوشل میڈیا کمپنیوں اور این جی اوز کے سابق ملازمین اب اندرونی دستاویزات لیک کر رہے ہیں، یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ کس طرح الگورتھمز کو موڑا گیا اور اسرائیلی لابنگ دباؤ کے تعاون سے مواد کی ماڈریشن پالیسیاں بنائی گئیں۔

عالمی یکجہتی: جدوجہد کو دوبارہ جوڑنا

شاید سب سے طاقتور طور پر، ہسبہ کے خلاف عالمی مزاحمت فلسطین کو دیگر آزادی کی تحریکوں سے جوڑ رہی ہے:

- مقامی کمیونٹیز نوآبادیاتی استعمار کے مشترکہ نمونوں کو تسلیم کرتی ہیں
- سیاہ فام آزادی کی تحریکیں پولیس کی فوجی کاری کے مشترکہ منطق کو نام دیتی ہیں
- جنوبی افریقہ میں اپارتھائیڈ مخالف سابق فوجی اسرائیل کی اپنے سابق جابروں کی پلے بک کی نقل کو پکارتے ہیں

یہ تقاطعی یکجہتی فلسطینی مزاحمت کو الگ تھلگ اور بدنام کرنے کے لیے ہسبہ کے لیے مشکل بناتی ہے۔یہ فلسطین کو تنازعہ کے ایک منفرد کیس کے طور پر نہیں بلکہ سلطنت، نگرانی، اور ناانصافی کے خلاف عالمی جدوجہد کے ایک مرکزی نقطہ کے طور پر دوبارہ پیش کرتی ہے۔

جو دیکھا گیا وہ بھلایا نہیں جا سکتا - سچ، یادداشت، اور بیانیہ اجارہ داری کا زوال

دہائیوں تک، اسرائیل کی ہسبرہ مشینری نے غیر معمولی کامیابی کے ساتھ کام کیا۔ اس نے ایک سخت کنٹرول شدہ تصویر پیش کی: ایک جمہوری ریاست جو محاصرے میں ہے، ایک اخلاقی فوج جو خود دفاع میں عمل کر رہی ہے، ایک مغربی اتحادی جو غیر منطقی نفرت سے گھرا ہوا ہے۔ یہ بیانیہ محض حقیقت کے ساتھ ساتھ موجود نہیں تھا - اس نے اسے بدل دیا، درسی کتب، سرخیوں، پالیسیوں، اور جذباتی ردعمل میں سمایا۔

لیکن بیانیے، جیسے حکومتیں، گر سکتے ہیں۔

اور گزشتہ دو سالوں میں، کچھ ناقابل واپسی ہوا ہے۔

ہلک ریلیشنز، اثر انداز کرنے والی مہمات، الگورتھمک ہیر پھیر، قانونی دباؤ، اور ادارہ جاتی قبضے پر اربوں خرچ کرنے کے باوجود، **سچ سامنے آیا ہے۔** اس لیے نہیں کہ اسے اجازت دی گئی - بلکہ اس لیے کہ یہ **دراڑوں سے زبردستی لایا گیا**، بچ جانے والوں نے لے کر، گواہوں نے دستاویز کیا، اور عام لوگوں کے نیٹ ورکس نے جو نظر ہٹانے سے انکار کر دیا۔

ہم نے غزہ، مغربی کنارے، یروشلم میں جو دیکھا - جو ہم نے واچ ڈاگس، ڈیجیٹل تفتیش کاروں، مورخین، بچوں، اور شاعروں سے سیکھا - **اسے بھلایا نہیں جا سکتا۔**

اس نے گفتگو کو بدل دیا ہے۔

اور اس نے **ہمیں** بدل دیا ہے۔

بیانیہ اجارہ داری کا زوال

ہسبرہ ایک بار مغرب میں غالب گفتگو پر تقریباً مکمل کنٹرول کے ساتھ کام کرتی تھی۔ اس نے نہ صرف بحثیں جیتیں - اس نے یہ **طے کیا کہ کس چیز پر بحث کی جا سکتی ہے۔**

لیکن وہ اجارہ داری ٹوٹ گئی ہے۔

- **سوشل میڈیا نے گیٹ کیپنگ ڈھانچے کو توڑ دیا**، یہاں تک کہ اسرائیل نے قبضوں اور ماڈریشن دباؤ کے ذریعے کنٹرول دوبارہ قائم کرنے کی کوشش کی۔
- **شہری صحافت نے غیر سنسر شدہ حقیقت کے ساتھ ٹائم لائنز کو بھر دیا**، جس سے "دفاع" کے پردے میں چھپے جنگی جرائم سے نظریں ہٹانا مشکل ہو گیا۔

- **فلسطینی مورخین، فنکار، اور سرگرم کارکنوں نے عالمی گفتگو میں اپنا جائز مقام لیا، اس کے بجائے کہ ان کے بارے میں بات کی جائے۔**

ہاں، ایکس اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز کو اس شگاف کو دبانے کے لیے دوبارہ استعمال کیا گیا ہے - لیکن غالب بیانیہ کو نقصان ہو چکا ہے۔ ہسبہ اب بھی تحریف کر سکتی ہے۔ لیکن یہ اب مٹا نہیں سکتی۔

عالمی اخلاقی دوبارہ ترتیب

بہت سے لوگوں کے لیے، گزشتہ دو سال ایک اخلاقی بیداری کا باعث بنے ہیں:

- **جو کبھی پیچیدہ سمجھا جاتا تھا اب نوآبادیاتی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔**
- **جو کبھی "تنازعہ" سمجھا جاتا تھا اب اپارتھائیڈ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔**
- **جو کبھی دفاع کے طور پر پیش کیا جاتا تھا اب تسلط کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔**

ہم نے بچوں کو براہ راست سٹریم پر مرتے دیکھا، صحافیوں کو سرد خون میں قتل کیا گیا، ہسپتالوں کو ملبے میں تبدیل کیا گیا - اور جواز حقیقی وقت میں ٹوٹ جاتے ہیں۔

ہم نے لوگوں کو سرحدوں کے پار اٹھتے دیکھا، فلسطین کو **نسلی تعصب، نگرانی، عسکریت، اور ریاستی تشدد** کے خلاف عالمی جدوجہد سے جوڑتے ہوئے۔

یہ ایک عارضی لمحہ نہیں ہے۔ یہ ایک **اخلاقی دوبارہ ترتیب** ہے - اور ہسبہ کے پاس اسے پلٹانے کے لیے کوئی الگورتھم اتنا طاقتور نہیں ہے۔

یادداشت بطور مزاحمت

ہسبہ کے مرکز میں ایک سادہ مقصد ہے: **خاتمہ**۔

- **نقبہ** کا خاتمہ
- **نوآبادیاتی تشدد** کا خاتمہ
- **فلسطینی انسانیت** کا خاتمہ

- ان لوگوں کا خاتمہ جو یاد رکھنے اور نام دینے کی جرات کرتے ہیں جو انہوں نے دیکھا

اور اس کا تریاق - سب سے بنیادی عمل - یاد رکھنا ہے۔

آرکائیو کرنا۔ حوالہ دینا۔ گواہی دینا۔ پڑھانا۔ بولنا، یہاں تک کہ جب یہ غیر مقبول ہو۔ خاص طور پر جب یہ غیر مقبول ہو۔

یادداشت غیر فعال نہیں ہے۔ یہ ایک ہتھیار ہے۔ ایک جو نہ خریدا جا سکتا، نہ دبایا جا سکتا، نہ ہی برانڈنگ سے ختم کیا جا سکتا۔

آگے کا کام: بیانیہ مزاحمت سے ڈھانچہ جاتی تبدیلی تک

ہسبرہ کو بے نقاب کرنا صرف پہلا قدم ہے۔

اصل کام یہ ہے:

- تعلیم کو نوآبادیاتی بنانا تاکہ آنے والی نسلیں جہالت میں نہ پروان چڑھیں
- کارپوریٹ میڈیا اور ٹیک اجارہ داریوں کو چیلنج کرنا جو جنگی پروپیگنڈہ میں شریک ہو چکے ہیں
- پی آر سے ڈھکے جرائم کے لیے جوابدہی کا مطالبہ کرنا
- فلسطینی آزادی کی حمایت کرنا نہ صرف لفظی طور پر، بلکہ مادی طور پر

ہمیں خود سے یہ نہیں پوچھنا چاہیے کہ ہم اب کون سے سچ دیکھتے ہیں - بلکہ وہ سچ ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد کرتے ہیں۔

جو دیکھا گیا وہ بھلایا نہیں جا سکتا

لوئی واپسی نہیں ہے۔

تصاویر عالمی شعور کی ٹائم لائن میں جلی ہوئی ہیں۔ مرنے والوں کے نام ہمارے فیڈز، ہماری شاعری، ہمارے احتجاجات، ہماری پالیسیوں میں زندہ ہیں۔ تاریخ کو اب حقیقی وقت میں مزاحمت کے بغیر دوبارہ لکھا نہیں جا سکتا۔

بیانیہ اجارہ داری کا زوال صرف ایک میڈیا کہانی نہیں ہے۔ یہ ایک کہانی ہے ہم کس قسم کی دنیا میں رہنے کے لیے تیار ہیں، اور کیا ہم اسے واضح طور پر دیکھنے کے لیے تیار ہیں - یہاں تک کہ جب وہ وضاحت ہمیں آرام سے محروم کر دے۔

اور ایک بار واضح طور پر دیکھ لینے کے بعد، ہم بھلا نہیں سکتے۔

ایک بار سن لینے کے بعد، ہم بہرے ہونے کا بہانہ نہیں کر سکتے۔

ایک بار سیکھ لینے کے بعد، ہم جہالت کی طرف واپس نہیں جا سکتے۔

حوالہ جات اور مزید پڑھائی

کتب اور تعلیمی ذرائع

- بارود، رمزی۔ دی لاسٹ ارتھ: ایک **فلسطینی** کہانی۔ پلٹو پریس، 2018۔
- پاپے، ایلان۔ دی ایتھنک کلینزنگ آف **فلسطین**۔ ون ورلڈ پبلیکیشنز، 2006۔
- خالدی، راشد۔ دی ہنڈریڈ ایئرز وار آن **فلسطین**۔ میٹروپولیٹن بکس، 2020۔
- اراکات، نورا۔ جسٹس فار سم: لاء اینڈ دی کوئسچن آف **فلسطین**۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی پریس، 2019۔
- ہرمن، ایڈورڈ ایس، اور نوام چومسکی۔ مینوفیکچرنگ کنسینٹ: دی پولیٹیکل اکانومی آف دی ماس میڈیا۔ پینتھین، 1988۔
- فوکس، کرسچن۔ سوشل میڈیا: ایک کریٹیکل انٹروڈکشن۔ سیج پبلیکیشنز، 2021۔
- موروزوف، ایوگنی۔ دی نیٹ ڈیلوژن: دی ڈارک سائیڈ آف انٹرنیٹ فریڈم۔ پبلک افیئرز، 2011۔

صحافتی اور تحقیقاتی رپورٹنگ

- +972 میگزین - www.972mag.com اسرائیلی فوجی پالیسی، ہسبہ، ڈیجیٹل نگرانی، اور قبضے کی گہرائی سے تحقیقات۔
- دی انٹرسیپٹ - www.theintercept.com امریکی شراکت، لابنگ اثر، اور ٹیک پلیٹ فارم ہیرپھیر کی تحقیقات۔
- مڈل ایسٹ آئی - www.middleeasteye.net خطے میں زمینی رپورٹنگ اور میڈیا تجزیہ۔
- الیکٹرانک انتیفادا - www.electronicintifada.net آزاد **فلسطینی** صحافت جو جھوٹی معلومات اور حقوق کی زیادتیوں کو بے نقاب کرتی ہے۔
- دی گارڈین: "ٹک ٹاک **فلسطینی** مواد کو غزہ بمباری کے دوران دباتا ہے، تخلیق کار کہتے ہیں۔" (2023)
- وائرڈ: "ایکس اب اسرائیل-**فلسطین** معلوماتی جنگ میں ایک ہتھیار ہے۔" (2024)
- دی نیویارک ٹائمز: "لاری ایلیسن کا واشنگٹن میں اثر و رسوخ بڑھتا ہے جب اوریکل توسیع کرتا ہے۔" (2025)
- ہاریٹز: "کس طرح اسرائیلی وزارت خارجہ ڈیجیٹل پروپیگنڈہ مہمات کو فنڈ دیتی ہے۔" (2023)

سرکاری دستاویزات اور لیکس

- **2019 اسرائیلی وزارت اسٹریٹجک افیئرز ٹینڈر** ایک خفیہ ڈیجیٹل مہم کے لیے: ~3 ملین این آئی ایس بجٹ
- **IHRA یہود دشمنی کی تعریف** (عالمی طور پر اپنائی گئی اور چیلنج consequentialا گئی):

www.holocaustremembrance.com

- **AIPAC 2024 لابنگ انکشافات:** OpenSecrets.org
- **ٹوئٹر/ایکس کمیونٹی نوٹس گائیڈلائنز اور مسک کے بیانات** (انٹرنیٹ آرکائیو اور ٹیک پالیسی سینٹر کے ذریعے آرکائیو شدہ)
- **اوریکل ایمپلائی اوپن لیٹر**، اسرائیل حامی کارپوریٹ کلچر کے خلاف اندرونی احتجاج (2025 میں ٹیک لیکس کے ذریعے لیک ہوا)

پلیٹ فارم اسٹڈیز اینڈ ٹیک اینالسس

- **فورنسک آرکیٹیکچر:** www.forensic-architecture.org اسرائیلی جنگی جرائم اور بیانیہ دباؤ کی ملٹی میڈیا تحقیقات۔
- **وژوئلائزنگ فلسطین:** www.visualizingpalestine.org ہسبہ فریمنگ کو چیلنج کرنے والی انفوگرافکس اور ڈیٹا پر بنی بیانیے۔
- **الگورتھم واچ:** www.algorithmwatch.org مواد ماڈریشن اور الگورتھمک امپلیفیکیشن میں سیاسی تعصب پر مطالعہ۔
- **میسٹوڈن دستاویزات:** docs.joinmastodon.org غیر مرکزی ماڈریشن کے مزاحمتی میڈیا کی حمایت کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے۔
- **اپ اسکرولڈ (بیٹا):** www.upscrolled.org اخلاقی سوشل میڈیا ڈیزائن اور نوآبادیاتی کیوریٹنگ کے ساتھ ابتدائی مرحلے کا پلیٹ فارم۔

قانونی اور انسانی حقوق کے وسائل

- **الحق:** www.alhaq.org - فلسطینی انسانی حقوق قانونی این جی او
- **عدالہ:** www.adalah.org - اسرائیل میں عرب اقلیتی حقوق کے لیے قانونی مرکز

- **ڈیفنس فار چلڈرن انٹرنیشنل - فلسطین:** www.dci-palestine.org
- **ہیومن رائٹس واچ:** اسرائیل کی اپارتھائیڈ پریکٹسز پر رپورٹس (2021–2025)
- **ایمنسٹی انٹرنیشنل:** "اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف اپارتھائیڈ" (2022)

سرگرم کارکن اور تعلیمی وسائل

- **ڈیکولونائز فلسطین:** www.decolonizepalestine.com ہسبہ، بی ڈی ایس، اور نقبہ سے انکار جیسے کلیدی مسائل کے اوپن سورس، حوالہ جات سے بھرپور تجزیے۔
- **جیوش وائس فار پیس:** www.jewishvoiceforpeace.org امریکی پالیسی اور اسرائیلی اپارتھائیڈ کو چیلنج کرنے والی صیہونیت مخالف یہودی تنظیم۔
- **بی ڈی ایس مووومنٹ آفیشل سائٹ:** www.bdsmovement.net وسائل، مہم ٹول کٹس، اور بائیکاٹ وکالت کے بارے میں قانونی اپ ڈیٹس۔
- **فلسطین لیگل:** www.palestinelegal.org سرگرم کارکنوں اور طلباء کے حقوق کے دفاع کے لیے امریکی بنیاد پر قانونی سپورٹ گروپ۔

مزید پڑھائی کی فہرستیں اور کیوریٹڈ آرکائیوز

- "**ریڈنگ فلسطین**" نصاب از کولمبیا اسٹوڈنٹس فار جسٹس ان فلسطین (2024)
- "**ڈیجیٹل اپارتھائیڈ:** الگورتھمک تعصب اور اسرائیل پر ایک ریڈر" (ٹیک سالیڈریٹی، 2025)
- "**پلیٹ فارم سنسرشپ اینڈ پولیٹیکل بائس**" - ایم آئی ٹی میڈیا لیب جرنل (بہار 2025)

آرکائیول اور طویل مدتی تحقیق کے لیے

- **انٹرنیٹ آرکائیو / وے بیک مشین** - حذف شدہ یا سنسر شدہ مواد تک رسائی کے لیے
- **فلسطینی ڈیجیٹل آرکائیو:** www.palarchive.org
- **نقبہ میپ پروجیکٹ:** www.nakbamap.com
- **اسرائیل-فلسطین ٹائم لائن** (IFAmericansKnew.org): www.ifamericansknew.org